نفس امّارہ اور نفس لوّامہ

(ایم کیو ایم لانڈھی، کورنگی اور لیاقت آباد سیکٹرز کے کارکنان کی فکری نشست سے قائد تحریک الطاف حسین کا خطاب)

قدرت نے ہر انسان میں دیگر خصوصیات کے ساتھ ساتھ ضمیر بھی عطا کیا ہے۔ اگر کسی انسان سے کوئی غلطی یا گناہ سرزد ہو جائے اور وہ کسی دوسرے انسان کے سامنے اپنی غلطی، کوتاہی اور گناہ تسلیم کرے یا نہ کرے لیکن اس کا ضمیر اسے ضرور ملامت کرتا ہے کہ تم نے یہ کام غلط کیا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی انسان کسی دوسرے انسان کے ساتھ زیادتی کا عمل کرے، یہ عمل بغیر کسی جواز اور محض طاقت کی بنیاد پر سرزد ہو تو بشری کمزوریوں کے تحت اس انسان میں ہمت نہیں ہوتی کہ وہ اپنی اس زیادتی کو تسلیم کرے کیونکہ اس سے انسان کی انا مجروح ہوتی ہے لیکن اس انسان کا ضمیر اسے بار بار ملامت کرتا رہے گا کہ اس نے یہ عمل غلط کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ غلطیوں کو تسلیم کرنے سے انسان کا دل ہلکا اور ذہن صاف ہو جاتا ہے اور جب انسان دل سے اپنی غلطی، کوتاہی یا گناہ کو تسلیم کر لیتا ہے تو نہ صرف وہ اپنے ضمیر کی ملامت سے بچ جاتا ہے بلکہ آئندہ کیلئے صراط مستقیم کا راستہ بھی اس کے سامنے آنے لگتا ہے۔

نام نہاد مذہبی رہنما ایم کیو ایم پر لادینیت اور دہریت کا الزام عائد کرتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ایم کیو ایم کا مشن و مقصد اور منشور قرآنی تعلیمات اور نبی کریمؐ کی سنت کے مطابق ہے۔ میری پوری کوشش ہوتی ہے کہ میں قرآن مجید کا مطالعہ غور و فکر سے کروں اور تحریکی ساتھیوں تک اپنا تحقیقی علم منتقل کروں۔ میری ہمیشہ دعا ہوتی ہے کہ میں جس گہرائی سے اپنے ساتھیوں کو سمجھانا چاہتا ہوں وہ اسی گہرائی سے میری بات کو سمجھ لیں۔ ملا دن رات چلاتے ہیں کہ مغرب والے خراب ہیں جبکہ اہل مغرب نے باقاعدہ ٹیمیں بنا کر قرآن مجید کی آیات مبارکہ کی حکمت پر غور و فکر کیا اور زمین و آسمان میں پوشیدہ قدرت کے خزانے تلاش کر کے اسے انسانیت کی بھلائی کیلئے استعمال کیا۔ آج قدرت کے پوشیدہ راز تلاش کرنے والوں کا شمار دنیا کے طاقتور ممالک میں ہوتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ذریعے قدرت کے پوشیدہ راز کے اشارے سب کو عطا فرمائے ہیں لیکن ہم اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے اور اپنی اصلاح کرنے کے بجائے اگر مغربی ممالک کو گالیاں دیتے رہیں تو کیا اس عمل سے ہم طاقتور بن سکتے ہیں؟

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واضح ارشاد فرمایا ہے کہ ''اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو'' لیکن نام نہاد مذہبی رہنما، سادہ لوح عوام کو مسلک، فقہ اور عقیدے کی بنیاد پر ایک دوسرے سے لڑا رہے ہیں، شیعہ، سنی، بریلوی، وہابی، اہلحدیث کی تفریق پیدا کر رہے ہیں اور عقیدے کے فرق کی بنیاد پر ایک دوسرے کے خلاف کفر کے فتوے جاری کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی کسی بھی مسلک یا عقیدے کا ماننے والا ہو وہ کسی بھی طرح عبادت کرتا ہو لیکن مشترک بات یہ ہے کہ سب ایک اللہ، رسولؐ اور قرآن مجید کو ماننے والے ہیں اور سب کا مقصد اپنے اپنے عقیدے کے مطابق صرف اللہ کی ہی عبادت کرنا ہے۔ فرقہ اور مسلک کی بنیاد پر کسی کی عبادت گاہ پر حملہ کرنا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی تعلیمات کی صریحاً خلاف ورزی ہے جبکہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی تعلیم دینا قرآن و سنت کی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔

نفس:۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی صورت میں تا قیامت انسانوں کیلئے ضابطہ حیات دے دیا ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ قرآن مجید کی آیات مبارکہ میں پوشیدہ قدرت کی حکمت پر غور و فکر کیا جائے۔ قرآن مجید کی سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''اے اللہ! ہم کو سیدھے راستے پر چلا'' قابل غور بات یہ ہے کہ یہاں ''ہم'' سے مراد ''انسان'' ہیں یعنی اے اللہ! ہم (انسانوں) کو سیدھا راستہ دکھا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زندگی گزارنے کے تمام طور طریقے بتا دیئے کہ جھوٹ نہ بولو، چوری چکاری نہ کرو اور امانت میں خیانت نہ کرو پھر اس دعا کی کیا ضرورت ہے کہ اے اللہ! ہم (انسانوں) کو ایسا راستہ دکھا جس پر تو نے انعامات کی بارش کی ہے؟ اس آیت مبارکہ میں پوشیدہ راز اور حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں میں ''نفس'' رکھا ہے۔ جہاں نفس ہوگا وہاں زندگی ہوگی، جان ہوگی اور روح ہوگی۔ جب انسان مر جاتا ہے تو عموماً یہی کہا جاتا ہے کہ اس کی جان چلی گئی جبکہ کہنا یہ چاہئے کہ اس کے جسم سے روح نکل گئی۔ انسان کے جسم میں جب تک روح رہتی ہے انسان زندہ رہتا ہے اور زندگی اور روح کے ملاپ کو ''نفس'' کہتے ہیں۔ جہاں زندگی ہوگی وہاں زندگی کی ضروریات کی تکمیل کی خواہش بھی ہوگی یعنی جہاں زندگی ہوگی وہاں نفس اور خواہش بھی ہوگی اور وہ خواہش مثبت اور منفی دونوں چیزوں کی ہو سکتی ہے۔

مثال کے طور پر اگر کسی شخص کے پاس 21 انچ کا ٹی وی ہے اور وہ اتنی استطاعت نہیں رکھتا کہ 21 انچ سے بڑا ٹیلی ویژن خرید سکے مگر گھر کے افراد ضد کریں کہ ہمارے پڑوسی کے پاس 40 انچ کا ٹیلی ویژن ہے لہٰذا ہمارے گھر میں بھی ہونا چاہئے یا کسی فرد کے ذہن میں خود خیال آ جائے کہ کسی نے اسے طعنہ دیا ہے کہ تم غریب ہو اور بڑا ٹیلی ویژن نہیں لے سکتے تو اگر وہ فرد مالی استطاعت نہ رکھنے کے باوجود اپنی ذات کی اس خواہش کے دباؤ میں آ جائے کہ بڑی اسکرین والا ٹیلی ویژن لینا ہے تو وہ اپنی اس خواہش کی تکمیل کیلئے یا تو کسی سے قرض لے گا یا پھر کوئی غلط کام کر کے پیسہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر وہ کسی سے قرض لے گا تو اسے قرض ادا بھی کرنا ہوگا اور قرض وقت پر ادا نہ کر سکے تو پھر جس سے قرض لیا ہو اس سے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں اور معاملہ تکرار اور جھگڑے تک پہنچ سکتا ہے۔ یعنی انسان اپنی خواہش کے دباؤ میں بہک سکتا ہے۔ جو بہک جاتا ہے اس پر اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے اور جو بہکنے سے بچ جاتا ہے اس پر قدرت کے انعام کی بارش ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جس صراط مستقیم کا ذکر کیا ہے وہ سیدھا راستہ یہی ہے کہ جو کچھ انسان کو اس کی مالی استطاعت کے سبب میسر ہے اس پر قناعت کرے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

فجر کی اذان میں اضافی تکبیر ہے ''الصلوۃ خیر من النوم'' یعنی نماز نیند سے بہتر ہے' نام نہاد مولوی کبھی اسلامی تعلیمات کی گہرائی اور حکمت سے آگاہ نہیں کرتے۔ اس کی گہرائی یہ ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت سائنسی تحقیق کے اعتبار سے ایسا وقت ہے جب انسان گہری نیند میں ہوتا ہے اور اس کا نفس اسے نیند سے اٹھنے نہیں دیتا۔ اکثر سنا گیا

ہے کہ پیشہ ور ڈاکو یا چور زیادہ تر چوری چکاری کیلئے ایسے ہی وقت کا چناؤ کرتے ہیں جب انسان نیند کی گہرائی میں ہوتا ہے اور اس کو گردوپیش کی کوئی خبر نہیں رہتی۔ جنگوں میں حملہ کرنے کیلئے بھی اسی وقت کو چنا جاتا ہے۔ اس وقت انسان پر نیند کا غلبہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور جسم اور ذہن کی طاقت نیند سے کمزور ہو جاتی ہے۔ جنگوں میں ایسے حملے کو Dawn Attack کہتے ہیں۔ اس اضافی تکبیر کی روح یہ بھی ہے کہ جب انسان نیند کی حالت میں ہوتا ہے تو اس کے نفس کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ سوتے رہو۔ فجر کی نماز قضا پڑھ لیں گے لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کیفیت میں نیند سے بہتر نماز ہے یعنی خواب غفلت سے جاگ کر انسان نماز ادا کرتا ہے اور صحت مند ہوا حاصل کر کے تازہ دم ہو کر اپنے کام پر روانہ ہوتا ہے تو اس عمل سے اللہ تعالیٰ کی ذات کو کیا فائدہ پہنچ رہا ہے؟ اگر انسان اپنے نفس کی منفی خواہش کے مطابق نیند سے بیدار نہ ہوا اور سوتا رہا اور تاخیر سے اپنے کام کا آغاز کرے گا تو اس میں نقصان کس کا ہوگا؟

نفس پرستی:۔

نفس پرستی بھی ایک منفی عمل ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ اپنی ہر منفی خواہش کی تکمیل کرنا یا اپنی زندگی کو منفی خواہشات کے مطابق چلانا۔

نفس کشی:۔

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ جہاں جان، روح اور زندگی ہوگی وہاں انسان کی خواہشات بھی ہونگی اور خواہشات جائز بھی ہو سکتی ہیں اور ناجائز بھی ہو سکتی ہیں۔ آپ نے اکثر نفس کشی کے بارے میں سنا اور پڑھا ہوگا۔ ایسی خواہشات جو انسان کو برائی کے راستے پر لے جائیں ان خواہشات پر قابو پانا نفس کشی کہلاتا ہے۔ اسی طرح منفی خواہشات کو کچلنے والا زاہد اور پرہیزگار کہلاتا ہے۔

مثال کے طور پر اگر کوئی فرد بس اسٹاپ پر کھڑا ہے وہاں کوئی گرلز کالج یا اسکول بھی ہو اور کسی خوبصورت لڑکی کو دیکھ کر اس کے دل میں خیال پیدا ہو کہ اس لڑکی سے دوستی کی جائے۔ اس فرد کو یہ خوش فہمی بھی ہو جائے کہ وہ لڑکی بھی اس کی جانب راغب ہے تو پھر وہ لڑکی سے بات کرنے یا اسے خط دینے کا خیال بھی ذہن میں لاتا ہے لیکن کسی دن اسی فرد کی بہن روتی ہوئی گھر میں داخل ہو اور اپنے بھائی سے شکایت کرے کہ جب وہ اسکول یا کالج سے گھر آتی ہے تو راستہ میں کوئی لڑکا اس سے بات کرنے یا خط دینے کی کوشش کرتا ہے تو اس فرد کے جذبات غصے سے بھڑک جاتے ہیں اور وہ اپنی بہن کیلئے جھگڑا کرنے پر بھی آمادہ ہو جاتا ہے۔ یعنی جس عمل کو انسان اپنے لئے جائز تصور کرتا ہے اسی عمل کو دوسرے کیلئے ناجائز تصور کرتا ہے۔ لہٰذا اس قسم کی منفی خواہش پر قابو پانا نفس کشی کہلاتا ہے۔ اگر کسی فرد کو راستے میں پیسے مل جائیں اور ساتھ ہی ان پیسوں میں کسی کا پتہ بھی ہو تو صراط مستقیم کا تقاضا ہے کہ وہ پیسہ حاصل کرنے کی خواہش پر قابو پائے اور اس امانت کو اس کے اصل حقدار تک پہنچا دے۔ اسی طرح اگر کوئی فرد اپنے والدین یا اساتذہ سے اونچی آواز میں بات کرے اور اسے اس غلطی کا احساس نہ ہو لیکن کوئی اور فرد اسے اس غلطی کا احساس کرائے کہ تمہارا یہ عمل غلط ہے اور وہ اپنی غلطی کا احساس کر کے والدین یا اساتذہ سے معافی مانگے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے اپنے اندر موجود انا کی تسکین کی خواہش کو دبایا ہے اور اپنے لئے مثبت اور سیدھا راستہ چنا ہے۔

نفس امارہ:۔

انسان کی وہ خواہش جو اسے برائی کی جانب مائل کرے نفس امارہ کہلاتا ہے۔ انسان منفی خواہشات کا تابع بن کر روزمرہ زندگی میں جھوٹ بولے، چوری کرے، ملازمت میں پابندی وقت کا خیال نہ رکھے اور امانت میں خیانت کرے منفی خواہشات کی تکمیل کا یہ عمل نفس امارہ کی تعمیل کا عمل ہے۔ مثال کے طور پر کوئی فرد گہری نیند میں سو رہا ہو اور اس کے پاس کرنے کیلئے بہت سے کام ہوں لیکن پھر بھی اس کا دل چاہے کہ وہ اپنی نیند پوری کرے اور جو کام بھی ہے اسے کل پر ڈال دے پہلے اپنے نفس کے منفی عمل کی تکمیل کر لے یا دفتر جانے کا وقت ہو رہا ہو اور وہ فرد اپنے فرائض ادا کرنے کے بجائے غیر ضروری مشاغل میں لگ جائے کہ کوئی بات نہیں آفس میں دیر سے چلے جائیں گے اور اگر کوئی پوچھے گا تو جھوٹ بول دیں گے کہ والدہ کی یا کسی اور کی طبیعت خراب تھی تو ایسی خواہش رکھنے کے عمل کو بھی نفس امارہ کہتے ہیں۔

نفس لوامہ:

نفس لوامہ یہ ہے کہ اگر کسی فرد سے کوئی غلطی یا گناہ سرزد ہو جائے اور اس کا نفس اسے ملامت کرے جس کے نتیجے میں غلطی یا گناہ کا مرتکب فرد پشیمانی اور شرمندگی محسوس کرے اور اپنے منفی عمل کو غلط قرار دے تو اس نفس کو "نفس لوامہ" کہتے ہیں۔ یعنی اگر کوئی فرد یا افراد اپنی غلطیوں، کوتاہیوں اور گناہوں پر ندامت محسوس کریں اور اپنی غلطیوں یا کوتاہیوں کے ازالے کیلئے دل جمعی سے کوشش کریں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس فرد یا افراد میں نفس پرستی کا عمل ختم ہو گیا ہے اور نفس لوامہ، نفس امارہ پر حاوی ہو گیا ہے یا نفس کشی کا عمل نفس پرستی پر حاوی ہو گیا ہے جو کہ صراط مستقیم کا راستہ ہے۔

نفسیات:۔

نفس سے ہی ایک لفظ نکلا ہے جسے آپ صبح و شام سنتے اور پڑھتے ہیں وہ لفظ ہے "نفسیات"۔ نفسیات کی تعریف اس طرح بھی بیان کی جا سکتی ہے کہ نفس کے متعلق باتوں کو جاننا۔ انسان کے تحت الشعور اور لاشعور کی تحقیق کا علم جاننا نفسیات کہلاتا ہے۔ نفسیات کو انگریزی زبان میں Psychology بھی کہتے ہیں یعنی The scintific study of all forms of human and animal behaviour.۔ سائیکالوجی سے ہی ایک لفظ نکلا ہے جسے انگریزی میں Psycho path۔ اس لفظ کی تعریف یہ ہے کہ A person afflicted with a personality disorder. یعنی ایسا انسان جس کی شخصیت میں بے ترتیبی یا بے قاعدگی ہو۔

مثال کے طور پر بدتمیزی یا اونچی آواز میں بات کرنا کسی فرد کی عادت ہے اور ہر شخص سے بدتمیزی سے پیش آتا ہے۔ اگر کوئی فرد اس سے یہ کہے کہ سورج نکل گیا ہے تو وہ پلٹ کر

جواب دے کہ تمہارا دماغ خراب ہے، تمہیں غلط نظر آرہا ہے یہ سورج نہیں بلکہ چاند ہے۔ Personalitiy disorder میں یہ بھی شامل ہے کہ کوئی فرد اپنے گھر یا دفتر میں بیٹھنے کی کرسی پر کاغذات کا ڈھیر پھیلائے رکھے، روزمرہ کے امور میں بےترتیبی کا مظاہرہ کرے، اس کے کمرے میں ہر چیز بکھری ہوئی ہو، بستر کی چادر میلی ہو، شیو بےتحاشہ بڑھی ہوئی ہو اور وہ صحت وصفائی کا خیال نہ رکھے تو اس فرد کے بارے میں ہر کوئی یہی کہے گا کہ اس فرد کی شخصیت میں بےترتیبی ہے۔

ایک اچھے معاشرے کے اچھے شہری کی پہچان ہے کہ وہ ہر کسی سے ادب آداب سے بات کرے، بات چیت میں شائستگی کا مظاہرہ کرے، بول چال میں گندے اور بیہودہ الفاظ کے استعمال سے پرہیز کرے۔ اگر کوئی تحریکی ساتھی Personality disorder کا شکار ہوگا تو وہ معاشرے کے ہر فرد سے نہ صرف بدتمیزی کرے گا بلکہ بات چیت کا آغاز ہی بیہودہ الفاظ سے کرے گا کیونکہ وہ جس معاشرے میں رہ رہا ہے وہاں سب اچھی طرح ایک دوسرے سے پیش آرہے ہیں جبکہ وہ شخص بدتمیزی کررہا ہے۔ جس فرد کی زندگی میں ترتیب نہیں ہوگی اور وہ Personality disorder کا شکار ہوگا تو اس میں ایک اور منفی عمل بھی لازمی پایا جائے گا یعنی وہ سماج دشمن رویہ رکھنے کے ساتھ ساتھ پرتشدد حرکات سے بھی گریز نہیں کرے گا اور اپنے عمل پر شرمندگی بھی محسوس نہیں کرے گا۔ اس بات کو یوں بھی واضح کیا جاسکتا ہے کہ

A person afflicted with a personality disorder characterized by a tendency to commit anti-social behaviour and some time violent acts and failure to feel guilty for such acts.

یعنی کوئی فرد جس کی شخصیت میں بےقاعدگی یا بےترتیبی ہو اس کا رویہ نہ صرف سماج دشمن اور پرتشدد ہوگا بلکہ اپنی شخصیت میں بےترتیبی کے باعث اسے احساس جرم بھی نہیں ہوگا۔ ایسے Psycho path لوگوں کی کسی بھی نظریاتی تحریک میں کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

اس تمام گفتگو کی روشنی میں ہر ساتھی اپنے اپنے ضمیر کے سامنے اپنا احتساب کرے اور اپنی اصلاح کرے کیونکہ ایک بہتر معاشرے کے قیام کی جدوجہد کرنے والوں کی شخصیت میں ترتیب کا ہونا نہ صرف لازمی بلکہ اشد ضروری ہے۔ تحریکوں میں تنظیمی نظم وضبط کے فقدان اور ترجیحی نشستوں کا باقاعدگی سے نہ ہونا انسان کی بشری کمزوریوں میں اضافہ کا سبب بنتا ہے اور تحریکی ساتھی آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل اور ان کی بقاء کی جدوجہد سے بےخبر ہوکر اپنے خاندانی یا ذاتی مفادات کی دوڑ میں لگ جاتے ہیں۔ اس طرح نظریات پس پشت چلے جاتے ہیں اور ذاتی مفادات سوچ وفکر پر حاوی ہوجاتی ہے پھر اس کا اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، سوچنا سمجھنا عموماً اس کی ذات تک محدود ہوجاتا ہے۔ ایسا انسان نہ صرف دوسروں کے دکھ درد اور تکالیف سے لاتعلق ہوجاتا ہے بلکہ نظریاتی تحریک سے بھی دور چلا جاتا ہے۔ بظاہر تو وہ تحریک میں شامل ہوتا ہے لیکن عملی طور پر وہ تحریک سے غیرحاضر ہوجاتا ہے۔ جب کسی ایک فرد کی مفاد پرستانہ سوچ فروغ پاتی ہے تو تحریک کا نظم وضبط بگڑنے لگتا ہے، ادب آداب، تہذیب وثقافت اور تحریکی وگھریلو تربیت کے تمام طریقے ذہن سے جاتے رہتے ہیں اور اس فرد کا محور صرف اس کی ذات تک محدود ہوکر رہ جاتا ہے۔

1978ء میں جب میں نے جامعہ کراچی سے طلباء تحریک کا آغاز کیا تو جماعت اسلامی کے تھنڈر اسکواڈ کے دہشت گرد مجھے جہاں کہیں دیکھتے تھے نہایت بدتمیزی سے بات کرتے تھے، فحش مغلظات بکتے تھے اور ہاتھاپائی کرنے کی کوشش کرتے تھے لیکن میں نے کبھی کسی سے سخت لہجے میں بات نہیں کی اور نہ کسی کو پلٹ کر جواب دیا۔ آج بھی وہ منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ میں جامعہ کراچی میں کھڑا ہوں اور اسلامی جمعیت طلباء کے مسلح غنڈے میرے گرد بھنگڑا ڈال رہے ہیں، فحش نشانات بنا کر مغلظات بک رہے ہیں جبکہ میں انہیں دیکھ کر مسکرا رہا ہوں اور سوچ رہا ہوں کہ یہ کتنے نادان لوگ ہیں۔ ایک طرف یہ مسلح غنڈے غرور وگھمنڈ سے رقص کررہے ہیں اور دوسری طرف کمزور الطاف حسین کھڑا سوچ رہا ہے کہ اگر الطاف حسین اور اس کے ساتھیوں کی تعداد بھی اتنی ہوتی جتنی کہ جمعیت کے غنڈوں کی ہے اور پھر یہ بھنگڑا ڈالتے تو صحیح ہوتا۔ میں نے اس وقت بھی صبر وتحمل سے کام لیا اور آج تک تحریکی ساتھیوں کو صبر وتحمل سے کام لینے کی تلقین کرتا چلا آرہا ہوں۔ یہ امر میرے لئے باعث خوشی ہے کہ میں نے تحریکی ساتھیوں کو جو درس 19، جون 1992ء سے قبل دیا تھا انہوں نے اس پر عمل بھی کیا۔ جب ایم کیو ایم کے خلاف ریاستی آپریشن کا آغاز ہوا اور ظرف وضمیر کا سودا کرنے والوں نے میری تصویروں کے ساتھ برا سلوک کیا تو اس وقت تحریکی ساتھیوں نے میری تعلیمات کے مطابق صبر وبرداشت سے کام لیا۔ ان کی آہوں اور سسکیوں کی صدائیں خدا تک پہنچیں اور ایسا عمل کرنے والے دنیا میں ذلیل وخوار ہوگئے۔

ان تمام باتوں کا مقصد یہ ہے کہ اخلاق، پیار، محبت اور سچائی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ اگر کسی کو سچائی اور دل کی گہرائی سے سمجھایا جائے تو ان میں ایثار وقربانی اور پیار ومحبت کا جذبہ پیدا ہوجاتا ہے جو ایٹم بم سے زیادہ طاقت رکھتا ہے۔ ایٹم بم انسان کو مار تو سکتا ہے لیکن کسی انسان کا دل نہیں جیت سکتا۔ لہٰذا تمام تحریکی ساتھی تحریک کا پیغام پھیلانے کے ساتھ ساتھ تحریکی تعلیمات کے مطابق اپنے انداز گفتگو اور لب ولہجے میں شائستگی پیدا کریں، اساتذہ کرام، والدین، بزرگوں اور خواتین کی عزت کریں، ان کا احترام کریں، چھوٹوں سے شفقت سے پیش آئیں اور اپنے اپنے ضمیر کے آئینے میں نہ صرف اپنا احتساب کریں بلکہ اپنے اندر موجود بشری کمزوریوں پر قابو پانے کیلئے خلوص نیت سے کوشش بھی کریں۔

چاہے کیسے ہی ہتھکنڈے اختیار کئے جائیں لیکن ایم کیو ایم اپنی پرامن جدوجہد جاری رکھے گی اور
پاکستان کو جاگیرداروں اور وڈیروں سے نجات دلا کر دم لے گی۔ الطاف حسین
انقلاب انشاءاللہ پنجاب سے ہی آئے گا اور پنجاب پر جو داغ لگا ہے انشاءاللہ وہ ایم کیو ایم کے کارکن ہی مٹائیں گے

ایم کیوایم پنجاب کے کارکنان بہادر اور غیرت مند ”پتر“ ہیں جنہیں ظلم وجبر کے ذریعے تحریکی جدوجہد سے باز نہیں رکھا جاسکتا

لاہور میں ایم کیوایم پنجاب کی صوبائی کمیٹی اور مختلف اضلاع کے ذمہ داروں اور کارکنوں سے فون پر خطاب

لندن ۔۔۔6 دسمبر 2006ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم پر کیسے ہی الزامات لگائے جائیں اور چاہے اس کے خلاف کیسے ہی ہتھکنڈے اختیار کئے جائیں لیکن ایم کیوایم اپنی پرامن جدوجہد جاری رکھے گی اور پاکستان کو جاگیرداروں اور وڈیروں سے نجات دلاکر ملک کو اصل محب وطن لوگوں کے ہاتھ میں دے کر دم لے گی ۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار لاہور میں ایم کیوایم پنجاب کی صوبائی کمیٹی اور مختلف اضلاع کے ذمہ داروں اور کارکنوں سے فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت پنجاب نے پوری کوشش کی تھی کہ پنجاب میں کسی بھی شہر سے ایک آدمی بھی باہر نہ نکلے، اس مقصد کیلئے بڑے پیانے پر ایم کیوایم کے کارکنوں کی گرفتاریاں کی گئیں، دفتروں اور گھروں پر چھاپے مارے گئے، گھروں کے محاصرے کئے گئے، کارکنوں اور ان کے اہل خانہ کو ہراساں کرنے کی کوشش کی گئی لیکن ایم کیوایم کے بہادر کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کئے جاسکے، وہ نہ خوفزدہ ہوئے، نہ پریشان ہوئے بلکہ انہوں نے میدان عمل میں آکر پرامن احتجاجی مظاہرے کرکے حکومت پنجاب کی تمام کوششوں کو ناکام بنادیا اور چاہے فیصل آباد ہو، ساہیوال ہو، راولپنڈی ہو، گوجرانوالا ہو یا پنجاب کا کوئی بھی شہر ہو، کارکنوں نے پنجاب کے ہر شہر میں پرامن مظاہرہ کرکے دکھادیا جس پر میں پنجاب کے تمام کارکنوں، ذمہ داروں، ماؤں، بہنوں اور بزرگوں کو دل کی گہرائیوں سے سلام اور زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں ۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے ایک وزیر نے کہا تھا کہ پنجاب میں ایم کیوایم کے کارکن ہی نہیں ہیں تو یہ مظاہرہ کیسے کرسکتے ہیں ۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر پنجاب میں ایم کیوایم کے کارکن نہیں ہیں تو یہ احتجاجی مظاہرے کیسے ہوئے؟ پنجاب کے کارکنوں نے تمام تر رکاوٹ کے باوجود ریکارڈ مظاہرے کرکے دنیا کو بتادیا کہ انہیں ڈرایا دھمکایا نہیں جاسکتا ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم میں جو آتا ہے وہ بہادر ہی آتا ہے، ایم کیوایم ایم کیوایم پنجاب کے کارکنان بہادر اور غیرت مند ”پتر“ ہیں جنہیں چھاپوں، گرفتاریوں اور ظلم وجبر کے ہتھکنڈوں کے ذریعے تحریکی جدوجہد سے باز نہیں رکھا جاسکتا ۔ انہوں نے حکومت پنجاب کی جانب سے ایم کیوایم کے پرامن احتجاجی مظاہروں کو روکنے کیلئے کی جانے والی گرفتاریوں اور چھاپوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں اب چاہے کتنے ہی کارکنوں کو گرفتار کرلیا جائے، 800 کارکنوں کو لے جائینگے تو 8 ہزار کارکنان پیدا ہوجائینگے لیکن اب حق پرستی کی جدوجہد کا یہ سفر نہیں رکے گا ۔ ایم کیوایم کے کارکنان پنجاب کے ایک ایک قصبہ، ایک ایک ضلع کے ساتھی سر پہ کفن باندھ کر انقلاب لائیں گے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پنجاب کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ پنجاب سے انقلاب کیلئے کوئی نہیں نکلتا، جو کہ غلط ہے، پنجاب میں انقلاب کی خواہش رکھنے والے بہت ہیں، انہیں اب تک کوئی صحیح قیادت نہیں ملی تھی لیکن اب ایم کیوایم آگئی ہے ۔ انقلاب انشاء اللہ پنجاب سے ہی آئے گا اور پنجاب پر جو دھبہ اور داغ لگا ہے انشاء اللہ وہ ایم کیوایم کے کارکن ہی مٹائیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پنجاب میں جاگیرداروں کے ظلم کا سامنا کرنے کیلئے آگئی ہے تو تمام جاگیردار خوفزدہ ہورہے ہیں اور دہشت کھا رہے ہیں اسلئے وہ ایم کیوایم کو دہشت گرد کہتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پر چاہے کیسے ہی الزامات لگائے جائیں لیکن ہم اپنی پرامن جدوجہد جاری رکھیں گے اور پاکستان کو جاگیرداروں اور وڈیروں سے نجات دلاکر ملک کو اصل محب وطن لوگوں کے ہاتھ میں دیں گے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کارکنوں سے کہا کہ آپ اللہ کے علاوہ کسی سے نہ ڈریں، چھاپے گرفتاریاں تحریکی جدوجہد کا امتحان ہے اس میں کبھی مایوس نہ ہوں، تمام تر کڑے حالات کا ثابت قدمی سے سامنا کریں انشاء اللہ ایک دن جاگیرداروں وڈیروں کے ظلم کا خاتمہ ضرور ہوگا اور غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا سورج پوری آب وتاب سے چمکے گا۔

احتجاجی مظاہروں کو کامیاب بنانے پر صوبہ سندھ، پنجاب، سرحد اور آزاد کشمیر کے عوام سے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کا دلی اظہار تشکر

48 گھنٹے کے نوٹس پر احتجاجی مظاہروں کے انعقاد پر ایم کیوایم کے تمام کارکنوں اور ذمہ داروں کو زبردست خراج تحسین

کراچی ۔۔۔6 دسمبر 2006ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کی اپیل پر کئے جانے والے احتجاجی مظاہروں کو کامیاب بنانے پر کراچی سمیت صوبہ سندھ، صوبہ پنجاب، سرحد اور آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے عوام سے دلی اظہار تشکر کیا ہے اور 48 گھنٹے کے نوٹس پر احتجاجی مظاہروں کے انعقاد پر ایم کیوایم کے تمام کارکنوں اور ذمہ داروں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے ۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی سمیت صوبہ سندھ، صوبہ پنجاب کے تمام شہروں، صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر میں عوام ماؤں، بہنوں، نوجوانوں اور بزرگوں نے ایم کیوایم کی اپیل پر کئے جانے والے احتجاجی مظاہروں میں بڑی تعداد میں شرکت کرکے اور ان مظاہروں کو کامیاب بناکر ثابت کردیا ہے اب حق پرستی کا پیغام اب کراچی سے کشمیر تک پہنچ چکا ہے اور ایم کیوایم اب صرف سندھ کے شہری علاقوں کی جماعت نہیں بلکہ چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر سمیت ملک بھر کے تمام محروم ومظلوم عوام کی واحد نمائندہ جماعت بن چکی ہے ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدرد نوجوان، مائیں بہنیں اور بزرگ خصوصی خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے چھاپوں، گرفتاریوں اور ہراساں کئے جانے کے باوجود پنجاب کے ہر شہر میں ایم کیوایم کی اپیل پر زبردست احتجاجی مظاہرے کئے ۔ رابطہ کمیٹی کہا کہ اندرون سندھ کے وڈیروں اور جاگیرداروں کی تمام تر دھمکیوں، پریشانیوں اور رکاوٹوں کے باوجود ایم کیوایم کے تمام زونوں کے کارکنوں نے اندرون سندھ کے تمام شہروں اور قصبوں میں جو کامیاب احتجاجی مظاہرے کئے ہیں اس پر سندھ بھر کے تمام زونوں کے کارکنان اور ذمہ داران اور عوام بھی زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں ۔ رابطہ کمیٹی نے انتہائی مختصر نوٹس پر کراچی میں احتجاجی مظاہروں کے انتظامات کرنے اور شرکت کرکے اسے کامیاب بنانے پر کراچی کے تمام سیکٹروں، یونٹوں، ونگز اور تمام شعبہ جات کے تمام ذمہ داروں، کارکنوں اور ہمدرد ماؤں بہنوں اور بزرگوں کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

الطاف حسین کی والدہ خورشید بیگم مرحومہ کی برسی کے سلسلے میں ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں قرآن خوانی

لندن ۔۔۔6دسمبر 2006ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی والدہ محترمہ خورشید بیگم مرحومہ کی برسی کے سلسلے میں گزشتہ روز لندن میں ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں قرآن خوانی کی گئی اور مرحومہ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا ۔قرآن خوانی میں رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق، رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید، رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد، محمد اشفاق، جاوید کاظمی، محمد انور، سید طارق میر، آصف صدیقی، مصطفےٰ عزیز آبادی، ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے آرگنائزر انیس ایڈووکیٹ، گلشن اقبال کے ٹاؤن ناظم واسع جلیل، سائٹ کے ٹاؤن ناظم اظہار احمد خان، لیاقت آباد کے ٹاؤن ناظم حافظ اسامہ قادری، اورنگی ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم عبدالحق، انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان، شعبہ خواتین کی کارکنان بلندن اور برمنگھم یونٹ سے تعلق رکھنے والے کارکنان اور انکے اہل خانہ نے شرکت کی ۔ بعدازاں محترمہ خورشید بیگم مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی، تحریک کے تمام شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جبکہ سکھر کے حق پرست نائب یوسی ناظم انتظار احمد شیخ مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے بھی فاتحہ خوانی کی گئی جن کا گزشتہ روز انتقال ہوگیا تھا ۔اس موقع پر ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور تحریک کی کامیابی کیلئے بھی دعا کی گئی ۔

ظلم سے نفرت میری والدہ مرحومہ کی تربیت کا نتیجہ ہے۔الطاف حسین

لندن ۔۔۔6دسمبر 2006ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ظلم سے نفرت میری والدہ مرحومہ کی تربیت کا نتیجہ ہے۔انہوں نے یہ بات گزشتہ روز اپنی والدہ محترمہ خورشید بیگم مرحومہ کی برسی کے موقع پر کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میری والدہ ماجدہ کی تربیت تھی کہ جھوٹ مت بولنا، امانت میں خیانت نہ کرنا، کسی کو تکلیف مت دینا اور اللہ تعالیٰ طاقت دے تو کسی پر زور یا ظلم نہ کرنا اور ہمیشہ حق بات کہنا، بے ایمانی، دھوکہ بازی نہ کرنا ۔ان کی تربیت اور ان کی بتائی ہوئی باتیں ذہن میں اسطرح سماگئیں کہ مجھے اب ہر ظلم سے نفرت ہے، ہر بے ایمانی سے نفرت ہے اور دل اس طرف جاتا ہے جہاں سچائی ہوتی ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ میری والدہ کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔

پنجاب کے عوام متحدہ کے پرچم تلے متحد ہورہے ہیں، طارق جاوید
علامہ اقبال کو صرف پنجاب تک محدود کرنا ان کے آفاقی مقام کو گھٹانے کی ناپاک کوشش کی ہے، راجہ ظہیر کے بیان پر تبصرہ

لندن ۔۔۔6دسمبر 2006ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید نے پنجاب کے صوبائی وزیر اور مسلم لیگ (ق) کے صوبائی لیڈر چوہدری ظہیر احمد کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب میں متحدہ قومی موومنٹ کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت اور پنجاب کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام کی جوق درجوق متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کے مناظر دیکھ کر پنجاب کے جاگیرداروں خصوصاً مسلم لیگ (ق) کے جاگیرداروں لوٹوں اور لٹیروں کی نیندیں حرام ہوگئی ہیں کیونکہ گزشتہ 59برسوں سے یہ جاگیردار پنجاب کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوم کو اپنا غلام بنا کر پنجاب کے نام پر لوٹ مار کرتے رہے ہیں اور اب یہ سوچ سوچ کر ان جاگیرداروں، لوٹوں اور لیڈروں کی حالت خراب ہے کہ پنجاب کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام ظالمانہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ اور الطاف حسین کے پرچم تلے متحد ہوگئے تو اب جاگیرداروں اور لٹیروں کے لوٹ مار کے نظام کیا بنے گا۔طارق جاوید نے کہا کہ جہاں تک علامہ اقبال کا تعلق ہے تو علامہ اقبال نہ صرف ایک آفاقی شاعر اور بہت بڑے فلاسفر اور مفکر تھے بلکہ وہ جاگیرداروں لٹیروں اور ملاؤں کے سخت خلاف تھے لیکن راجہ ظہیر جیسے جاگیرداروں نے علامہ اقبال کو صرف پنجاب تک محدود کرکے اور انہیں صرف پنجاب کا شاعر بنا کر علامہ اقبال کے آفاقی مقام کو گھٹانے کی ناپاک کوشش کی ہے۔طارق جاوید نے کہا کہ علامہ اقبال عوام کے شاعر تھے غریبوں کے شاعر تھے اور راجہ ظہیر جیسے جاگیرداروں، لوٹوں اور لٹیروں کے شاعر نہیں تھے اور علامہ اقبال نے غریبوں کو جگاتے ہوئے یہ پیغام دیا تھا کہ ”جس کھیت سے کسانوں کو روزی میسر نہ ہو اس کے ہر خوشہ گندم کو جلادو“۔طارق جاوید نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ علامہ اقبال اس پیغام پر عمل کرتے ہوئے آج پنجاب کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام کو نہ صرف جگارہی ہے بلکہ ظالمانہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف متحد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ راجہ ظہیر اور ان جیسے جاگیرداروں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ جس دن غریب ومتوسط طبقے کے عوام متحدہ کے پرچم تلے متحد ہوگئے اس دن ان جاگیردار لٹیروں کی نہ صرف لوٹ مار بند ہوجائے گی بلکہ گزشتہ 59برسوں میں انہوں نے جو کچھ لوٹا ہے متحدہ کی قیادت میں عوام اس کی ایک ایک پائی وصول کریگے۔طارق جاوید نے کہا کہ علامہ اقبال ملاؤں کے سخت خلاف تھے اور انہوں نے بہت پہلے بتادیا تھا کہ لیڈر ملاؤں کی گود میں جاکر بیٹھ گئے ہیں ۔طارق جاوید نے مزید کہا کہ علامہ اقبال کے پیغام کے برخلاف عمل کرنے والوں علامہ اقبال کا نام لینے کا کوئی حق نہیں ہے۔طارق جاوید نے کہا کہ راجہ ظہیر اور مسلم لیگ (ق) کے دیگر لیڈران قائد تحریک الطاف حسین کے بارے میں بیہودہ بیان بازی کا سلسلہ بند کریں بصورت دیگر نہ صرف نت ہاؤس کی داستانیں برسرعام لائی جائیں گی بلکہ عوام کے سامنے تاج کمپنی اور کوآپریٹو کے نام پر لوٹ مار کرنے والوں کے قصے بھی سامنے آئیں گے۔طارق جاوید نے کہا کہ راجہ ظہیر اور ان جیسے دیگر جاگیردار لوٹے اور لٹیرے پنجاب کے غریب عوام کا خون چوسنے انہیں اپنا غلام بنانے اور پنجاب کی ماؤں، بہنوں اور برہنہ کرکے ان کے جلوس نکالنے کے شرمناک عمل میں ملوث ہیں انہیں پنجاب کے عوام کی باتیں کرتے ہوئے شرم آنی چاہئے۔طارق جاوید نے کہا کہ پنجاب کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام نہ صرف باشعور ہیں بلکہ غیرت مند اور بہادر بھی ہیں اور تیزی کے ساتھ متحدہ قومی موومنٹ کے پرچم تلے متحد ہورہے ہیں۔

ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیو ایم کے وفد کی بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ اور لالو پرشاد یادیو سے ملاقات

اہم ایشوز پر تبادلہ خیال، کھوکھرا پار، موناباؤ ٹرین سروس بحالی، ویزا پالیسی میں نرمی اور قونصلیٹ دفتر کے قیام پر تفصیلی بات چیت

دہلی ۔۔۔6 دسمبر 2006ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر اور رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں بھارت جانے والے چھ رکنی وفد نے وزیراعظم ہاؤس میں بھارت کے وزیراعظم من موہن سنگھ سے ملاقات کی اور موناباؤ اور کھوکھرا پار ٹرین سروس بحالی، کراچی اور ممبئی میں کونصلیٹ کا قیام اور کراچی اور ممبئی کے درمیان فیری سروس اور شپنگ پروٹوکول جیسا اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ایم کیو ایم کا وفد بھارتی حکومت کی دعوت پر ان دنوں بھارت کے دورے پر ہے جس میں ارکان قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی، دیوداس اور ارکان سندھ اسمبلی فیصل سبزواری، معین خان اور آنسہ بلقیس مختار شامل ہیں۔ ملاقات نصف گھنٹے تک جاری رہی اس کے موقع پر ریلوے کے وزیر لالو پرشاد یادیو بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی طرف سے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان سے پاک بھارت دوستی کے اس سفر کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے بھارتی وزیراعظم کو بتایا کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک لبرل سوچ اور جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعت ہے جو اپنے قائد جناب الطاف حسین کی تعلیمات کے مطابق پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ، غریب و متوسط طبقہ کی حکمرانی، اختیارات کی عدم مرکزیت اور ملک سے مذہبی انتہاپسندی کے خاتمہ کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوستی کے اس سفر کو ناقابل واپسی ہونا چاہیے، اس کیلئے جو بھی اقدامات ضروری ہیں پورے کیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ دوستی کے اس سفر کو دیرقائم رکھنے کیلئے اس ثمرات دونوں ملکوں کے عوام تک پہنچائیں جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جب مین ایشوز پر بات ہوگی یا مین تنازعات پر اس کیلئے ضروری ہے کہ ابھی ٹائم فریم تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مسائل کو سیاسی طریقے سے ہی حل کیا جائے اور پاک بھارت عوام کو خاص طور پر ماضی کے مسائل ہیں اس سے نکالنے کے اقدامات کریں تاکہ ان کو بنیادی سہولتیں میسر آسکیں کیونکہ امن واستحکام سے ہی ترقی ممکن ہوسکتی ہے۔ اس موقع پر وزیراعظم من موہن سنگھ نے انہیں مکمل یقین دہانی کرائی کہ کہیں یہ مذاکرات کسی سازش کی نظر نہ ہوجائیں اسلیئے وہ بھی اس مذاکرات کو آگے بڑھانے کیلئے پوری کوشش کریں گے۔ من موہن سنگھ نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پاک بھارت تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے اور پاکستانی معاشرے میں اعتدال پسندی کیلئے جو کاوشیں کررہی ہے وہ لائق تحسین ہیں۔ انہوں نے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کیلئے بھی اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ایم کیو ایم کے وفد نے تھرا ایکسپریس کی بحالی پر بھارتی وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پاکستان کے عوام آپ کے دورہ پاکستان کے منتظر ہیں جس پر بھارتی وزیراعظم نے مثبت ردعمل کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ لالو پرشاد یادیو نے انہیں مکمل یقین دہانی کرائی کہ موناباؤ کھوکھرا پار ٹرین سروس جو بند ہوگئی تھی وہ فروری کے وسط میں دوبارہ شروع ہوجائے گی بلکہ وہ خود اس باقاعدہ افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کراچی اور ممبئی کونصلیٹ آفس کھولنے کیلئے جو رکاوٹیں درپیش ہیں بھارت حکومت کی توجہ اس جانب دلائی۔ انہوں نے وزیراعظم من موہن سنگھ سے مطالبہ کیا کہ بھارت ویزا پالیسی میں نہ صرف نرمی کی جائے بلکہ بزنس کمیونٹی کیلئے ہی نہیں بلکہ عام لوگوں کیلئے نرمی کی جائے۔ اس موقع پر وزیراعظم من موہن سنگھ نے ایم کیو ایم کے وفد کی بھارت آمد کو خوش آئند قرار دیا اور انہیں پاک بھارت امن دوستی سفر کو جاری رکھنے کی اپنی جانب سے مکمل یقین دہانی اور انہیں ہر ممکن تعاون کا یقین بھی دلایا انہوں نے کراچی تو ممبئی کے درمیان فیری سروس اور شپنگ پروٹوکول جس کیلئے پاکستان کے وفاقی وزیر شپنگ و جہاز رانی بابر خان غوری آئندہ ماہ بھارت کا دورہ کررہے ہیں اس کو بھی خوش آئند قرار دیا۔

ایم کیو ایم بدین زون کے کارکن امام بخش کھوسو کے انتقال پر الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

لندن ۔۔۔6 دسمبر 2006ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بدین زون کے کارکن امام بخش کھوسو کے روڈ ایکسیڈنٹ میں جاں بحق ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے امام بخش کھوسو کے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ مجھ سے سمیت ایم کیو ایم کا ہر ایک کارکن آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ امام بخش کھوسو کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ و ہمت دے۔ دریں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بھی امام بخش کھوسو کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے امام بخش کھوسو مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ امام بخش کھوسو مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (آمین)

پنجاب اور ملک کے دوسرے حصوں میں ایم کیو ایم کی مقبولیت دیکھ کر ملک کے جاگیردار

اور سرمایہ دار طبقہ سخت پریشانی اور بوکھلاہٹ کا شکار ہے، مظاہرین

اسلام آباد، آزاد کشمیر، پنجاب، سرحد، بلوچستان اور سندھ میں مسلم لیگ (ق) کے طرز عمل کیخلاف احتجاجی مظاہرے

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر) ۔۔۔5 دسمبر 2006ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی طرف سے مسلم لیگ (ق) کے غیر جمہوری طرز عمل اور رویئے کیخلاف منگل کے روز ملک بھر میں پرامن احتجاجی مظاہرے کیے گئے اور ریلیاں نکالی گئی جس میں لاکھوں عوام نے شرکت کی اور مسلم لیگ (ق) کے خلاف اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ مختلف شہروں میں ہونے والے پرامن احتجاجی مظاہروں کی قیادت حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز، مشیران اور اراکین اسمبلی کررہے ہیں۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سے نکلنے والی پرامن احتجاجی ریلی کی قیادت حق پرست سینیٹر عبدالخالق پیرزادہ، اراکین قومی اسمبلی اقبال محمد علی خان اور محترمہ شبینہ طلعت کررہے تھے۔ احتجاجی ریلی میں ممبر پنجاب آرگنائزنگ

کمیٹی زاہد ملک ،ایم کیو ایم اسلام آباد ڈسٹرکٹ کے انچارج میاں خاور کے علاوہ دیگر اراکین اور حق پرست عوام بالخصوص خواتین ، بزرگ، نوجوان اور بچے بھی بہت بڑی تعداد شامل تھے جنہوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈ، بینرز اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اٹھا رکھی تھی ۔اسی طرح آزاد کشمیر بھی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے پرامن احتجاجی کال پر آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع مظفر آباد، راولاکوٹ، باغ، کوٹلی اور میر پور میرس میں بھی حقوق نسواں بل میں مسلم لیگ (ق) اور ایم ایم اے کی طرف سے باہمی کٹھ جوڑ اور ترامیم کی سازش کے خلاف بھرپور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا ۔آزاد کشمیر کے دارلحکومت مظفر آباد میں ایم کیو ایم کے آزاد کشمیر کے تحت سخت احتجاج مظاہرہ کیا گیا مظاہرے میں شریک کارکنان نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر مسلم لیگ ق کی طرف سے خواتین کے حقوق کے بارے میں حقوق نسواں بل میں ترامیم کی کوشش پر احتجاجی عبارات درج تھی مظاہرے کی قیادت آزاد وجموں کشمیر کے آرگنائزر طاہر کھوکھر کررہے تھے اس موقع پر آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین ملک تنویر، فدا، راٹھور، ضلعی آرگنائزنگ ملک الطاف اعوان کے علاوہ دیگر کارکنان وعوام بھاری تعداد میں شامل تھے ۔اسی طرح صوبہ پنجاب کے ضلع جھنگ میں بھی احتجاجی ریلی نکالی گئی یہ ریلی ضلع کچہری سے ہوتی ہوئی پریس کلب پر اختتام پذیر ہوئی ریلی کی قیادت ساجد سیال ایڈووکیٹ، شہاب الدین ایڈووکیٹ، فاروق درانج ایڈووکیٹ، حنیف، افضال ارشد، رانا محمود الحسن اور ا صرفرحان کے علاوہ دیگر ساتھی کررہے ہیں ۔ریلی میں ضلع جھنگ کے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مسلم لیگ ق کے خلاف اپنا پرامن احتجاج ریکارڈ کرایا ۔ضلع بہاولپور میں بھی ایم کیو ایم کے تحت پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور ریلی نکالی گئی، ریلی میں بہاولپور کے عوام نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور مسلم لیگ ق کے خلاف اپنے غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے بھرپور احتجاج ریکارڈ کرایا جبکہ ڈسٹرکٹ سرگودھا میں سرگودھا پریس کلب کے سامنے ایم کیو ایم سرگودھا کے تحت احتجاجی مظاہرہ کیا گیا احتجاجی مظاہرے کی قیادت رانا ساجد ایڈووکیٹ کررہے تھے اس موقع پر سرگودھا کے سینکڑوں عوام نے احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی شیخوپورہ میں بھی پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور ریلی نکالی گئی ریلی لیاقت علی اسکول سے شروع ہوکر جناح پارک پر اختتام پذیر ہوئی ۔اسی طرح گوجرانوالہ میں بھی احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور ایم کیو ایم گوجرانوالہ کی جانب سے مسلم لیگ ق کے خلاف آمرانہ طرز عمل کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرایا گیا، گوجرانوالہ میں احتجاجی مظاہرے کی قیادت ایم کیو ایم کے مقامی ذمہ داران کررہے تھے ۔اس موقع پر مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور مسلم لیگ ق کے خلاف نعرے بھی لگائے ۔اسی طرح صوبہ سرحد میں مسلم لیگ ق کے خلاف شدید احتجاج ریکارڈ کرایا گیا اس سلسلے میں ڈیرہ اسماعیل خان میں ایم کیو ایم کی ڈسٹرکٹ آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت احتجاجی ریلی نکالی گئی اور پرامن مظاہرہ کیا گیا ۔ڈیرہ اسماعیل خان میں نکالی والی ریلی ومظاہرے میں ایم کیو ایم کے مقامی ذمہ داران کے علاوہ علاقے کے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر مظاہرین اور ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اور پلے کارڈ، بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر ”حقوق نسواں بل پر سودے بازی نہیں چلی گی“ ”بل کے معاملے پر ایم کیو ایم کو اعتماد میں لیا جائے“ ”نسواں بل میں ترامیم نامنظور نامنظور“ ”دھونس دھمکی کی سیاست اور کارکنان کے گھروں پر چھاپے گرفتاریاں بند کرو“ جیسی عبارت تحریر تھی ۔جھنگ کی طرح فیصل آباد میں بھی ایم کیو ایم کے تحت کچہری روڈ پریس کلب پر پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرے کی قیادت حق پرست وفاقی وزیر شمیم احمد صدیقی کررہے تھے ۔پنجاب کی طرح سندھ کے شہر خیرپور بھی مسلم لیگ ق کے خلاف احتجاجی ریلی اور مظاہرہ کیا گیا احتجاجی ریلی میں سینکڑوں ماؤں بہنوں، بزرگوں، نوجوانوں اور بچوں نے شرکت کی اس پر مسلم لیگ کے طرز عمل اور رویئے کے خلاف زبردست نعرے بازی کی گئی اور پنجاب میں چھاپے گرفتاریوں کی مذمت کی گئی ۔اسی طرح اندرون سندھ کے شہر ٹنڈوالہ یار میں بھی پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور مسلم کے خلاف ریلی نکالی گئی ۔ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں پلے کارڈ، بینرز اور ایم کیو ایم پرچم وقائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصویریں اٹھا رکھی تھی ۔ریلی ٹنڈوالہ یار ضلع کے مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی پریس کلب پر اختتام پذیر ہوئی ۔کشمور زون کی جانب سے مقامی ذمہ داران کی قیادت میں نکالنے والی احتجاجی ریلی میں ہزاروں افراد نے شرکت کی ۔ریلی شاہی بازار، بندین بازار، کار اسٹینڈ سے ہوتی ہوئی گھنٹہ گھر چوک پر اختتام پذیر ہوئی اس موقع پر ریلی کے شرکاء نے اپنا بھرپور احتجاج ریکارڈ کرایا اور چھاپے گرفتاریوں کی مذمت کی ۔گھوٹکی زون کے زیر اہتمام پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور شہر میں ریلی نکالی گئی ریلی میں حق پرست عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔اس موقع پر مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایک طرف مسلم لیگ اور حکومتی شخصیات ہم سے مذاکرات کی بات کرتی ہیں دوسری طرف رات گئے تک ہمارے کارکنوں کی گرفتاریاں جاری رہیں ۔انہوں نے کہا کہ میں رات خود راولپنڈی کے تھانوں سے اپنے ساتھیوں کو رہا کرانے گیا ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے اس طرز عمل سے ہمارے کارکنوں کے جذبات میں مزید اضافہ ہوا ہے ۔انہوں نے کہا کہ ہمارے کارکن ان حکومتی ہتھکنڈوں سے خوفزدہ ہونے والے نہیں ہیں ہم 98 فیصد کے متوسط اور مظلوم طبقے کے حقوق کی بات کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے ہر اچھے کام کی اگر حمایت کرسکتے ہیں تو ہمیں یہ بھی اختیار حاصل ہے کہ ہم حکومت کے اس اقدام کی مخالفت بھی کریں جو قوم وملک کے مفاد میں نہ ہو ۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے نسواں بل پاس کرانے کے بعد ہمیں اعتماد میں لئے بغیر ملاء سے گٹھ جوڑ شروع کردیا ہے جو کہ نامنظور ہے ہم اس پر احتجاج کررہے ہیں ۔انہوں نے صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں کہا کہ حکومت کے خلاف حکومت کی حلیف جماعت ہونے کے ناطے پرامن احتجاج کررہے ہیں اور اگر انہوں نے اس سے سبق نہ سیکھا تو ہم کسی بھی انتہائی اقدام سے گریز نہیں کریں گے ۔انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ قائد تحریک نے کبھی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا نہ آئندہ کریں گے اسی وجہ سے اس مختصر وقت میں اسلام آباد جیسے شہر میں اس بارش کے موسم میں ہمارے کارکنوں کی اتنی بڑی تعداد موجود ہے ۔انہوں نے کہا کہ پنجاب اور ملک کے دوسرے حصوں میں ایم کیو ایم کی مقبولیت دیکھ کر ملک کے جاگیردار اور سرمایہ دار طبقہ سخت پریشانی اور بوکھلاہٹ کا شکار ہے جس کی وجہ رات لیڈیز پولیس کے ہمراہ ہمارے کارکنوں کے گھروں پر چھاپے مارے جاتے رہے ۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ اپنا قبلہ درست کرلے ورنہ حالات کی تمام تر ذمہ داری مسلم لیگ ق پر عائد ہوگی ۔آخر میں تمام مظاہرین پرامن طور پر منتشر ہوگئے ۔

☆☆☆☆☆